سوال

(1129)خالق کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب ماں کسی معصیت اورنافرمانی کا حکم دیتی ہو، مثلاپردہ کرنے سے روکے، بے حجاب ہونے کا حکم دے اورپردے کواحمقانہ فعل قراردے اورکہے کہ یہ کوئی شرعی حکم نہیں ہے، اورعام مخلوط اجتماعات میں جانے کا حکم دے اورایسالباس پہننے کوکہے جس میں حرام کاارتکاب ہوتاہووغیرہ، توان حالات میں والدہ کی اطاعت کاکیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کالق کی نافرمانی میں مخلوق کی کوئی اطاعت نہیں ہے، خواہ وہ باپ ہویاماں یا کوئی اور۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

(إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي المَعْرُوفِ)

''طاعت صرف معروف اور نیکی کے کام میں ہے۔'' (صحيح بخاري، كتاب التمنى، باب ماجاء فى اجازة خبر الواحد الصدوق فى الاذان والصلاة والصوم، حديث: 6830و صحيح مسلم، كتاب الامارة، باب وجوب طاعة الامراء فى غير معصية۔۔۔۔۔، حديث: 1840وسنن ابى داؤد، كتاب الجهاد، باب فى الطاعة، حديث: 2625۔) اورفرمایا: (لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوقٍ فِي مَعْصِيَةِ الخَالِقِ) ''خالق کی معصیت میں مخلوق کی کوئی اطاعت نہیں ہے۔''

اورسائلہ نے جوامورگنوائے ہیں یہ سب اللہ کی نافرمانی کے کام ہیں، ان میں والدہ کی کوئی اطاعت نہیں ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے ان سب کےلیے ہدایت کی اورشیطان کی اطاعت سے عافیت کی دعاکرتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 794